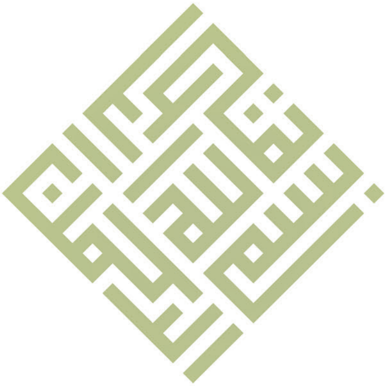

| | |
|---|---|
| سرشناسه: | طبسی، نجم‌الدین، ۱۳۳۴ / Tabasi, Najm al-Din |
| عنوان قراردادی: | درسنامه نقد وهابیت / اردو |
| عنوان و نام پدیدآور: | وهابی عقاید کاجایزه: (درسی نصاب) / مؤلف، نجم‌الدین طبسی؛ مترجم، ناظم حسین اکبر |
| مشخصات نشر: | قم، مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ، ۱۴۰۰ |
| مرجع تولید: | پژوهشگاه بین‌المللی المصطفی ﷺ |
| مشخصات ظاهری: | ۴۰۰ ص |
| شابک: | ۹۷۸-۶۰۰-۴۲۹-۹۲۸-۲ |
| وضعیت فهرست‌نویسی: | فیپا |
| موضوع: | وهابیه / Wahhabiyah |
| موضوع: | وهابیه -- تاریخ / Wahhabiyah -- History |
| موضوع: | وهابیه -- عقاید / Wahhabiyah -- Doctrines |
| شناسه افزوده: | اکبر، ناظم حسین، ۱۳۵۵، مترجم |
| شناسه افزوده: | جامعة المصطفی ﷺ العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ |
| شناسه افزوده: | Almustafa International UniversityAlmustafa International Translation and Publication center |
| رده‌بندی کنگره: | BP۲۰۷/۶ |
| رده‌بندی دیویی: | ۲۹۷/۴۱۶ |
| شماره کتابشناسی ملی: | ۸۷۲۱۵۸۱ |
| اطلاعات رکورد کتابشناسی: | فیپا |

این کتاب با کاغذ حمایتی منتشر شده است

BA۰۵۰۲


جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں


وہابی عقائد کا جائزہ (درسی نصاب)

مؤلف: الشیخ نجم الدین طبسی

مترجم: ریسرچ اسکالر ناظم حسین اکبر

طباعت اول: ۱۴۰۰ش / ۱۴۴۳ق

ناشر: المصطفیٰ ﷺ بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

• چھاپ: المصطفیٰ ﷺ بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر • **قیمت:** ۶۲۰،۰۰۰ ریال • تعداد: ۵۰۰



ملنے کا پتہ

➢ ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیہ)، نبش کوچہ ۱۸؛
تلفن: ۳۷۸۳۶۱۳۴ ۲۵ ۹۸+ دورنگار: داخلی ۱۰۵ - ۳۷۸۳۹۳۰۹ ۲۵ ۹۸+

➢ ایران، قم، بلوار محمدامین، سہ‌راہ سالاریہ. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+



ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی تألیف میں مدد فرمائی ہے

- **مدیر انتشارات:** مصطفی نوبخت
- **مدیر تولید:** جعفر قاسمی ابهری
- **ناظر فنی:** سید محمدرضا جعفری
- **ناظر گرافیک:** مسعود مهدوی
- **ناظر چاپ:** ایوب جمالی

# وہابی عقائد کا جائزہ

(درسی نصاب)

مؤلف:

الشیخ نجم الدین طبسی

مترجم:

ریسرچ اسکالر ناظم حسین اکبر

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ بین

الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

## سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد، منظّم ، عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔ نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدید علمی متون تولید کرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قرار دیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا ثمر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضائی اصفہانی اور انکے محترم ساتھیوں بالخصوص جناب حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب شائقین کے بھرپور استفادے کا باعث بنے۔

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ بین

الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

# فہرست


سخن المصطفیٰ انٹرنیشنل ریسرچ انسٹیٹوٹ ____ ۱۵

مقدمہ مؤلف ____ ۱۷

پہلا حصہ: وہابیت کا تاریخچہ

پہلا درس: پہلی اسلامی صدیوں میں وہابی فکر کی جڑیں ____ ۲۱

لغت میں سلف کی تعریف: ____ ۲۲

سلفی اور وہابی میں نسبت ____ ۲۲

نام پیغمبر ﷺ کو مٹانے کے لیے امیر شام کی کوشش ____ ۲۴

مروان کا قبر پیغمبر اکرم ﷺ کی زیارت سے منع کرنا ____ ۲۵

مروان بن حکم کون ہے؟ ____ ۲۶

پیغمبر ﷺ کا مروان کے حق میں بددعا کرنا ____ ۲۷

مروان اور آل مروان کے ظلم وستم کے بارے میں امام علی علیہ السلام کے فرامین ____ ۲۸

مروان کی امام علی علیہ السلام اور اہل بیت علیہم السلام سے دشمنی ____ ۲۹

حجّاج کا پیامبر ﷺ اور آپ ﷺ کی قبر مبارک کے زائرین کی توہین کرنا ____ ۳۰

حجّاج کون ہے؟ ____ ۳۱

پہلے درس کے سوالات ____ ۳۲

دوسرا درس: وہابیت کے فکری پیشوا احمد بن حنبل ____ ۳۳

۱) احمد بن حنبل کی زندگی پر اجمالی نظر ____ ۳۳

۲۔ پیغمبر ﷺ اور اہل بیت علیہم السلام کے دشمنوں کے بارے میں احمد بن حنبل کا مثبت رویہ: ____ ۴۰
متوکل ناصبی کے مظالم ____ ۴۵
دوسرے درس کے سوالات ____ ۵۳

**تیسرا درس: وہابی فکر کا بانی ابن تیمیّہ حنبلی** ____ ۵۵
ابن تیمیّہ حنبلی کون ہے؟ ____ ۵۵
ابن تیمیّہ حنبلی کی شخصیت ____ ۶۱
ابن تیمیّہ حنبلی کی رد میں تحریر کی گئی کتب ____ ۷۳
ا) کتب اہل سنت ____ ۷۳
ب) کتب شیعہ ____ ۷۳
ابن تیمیّہ حنبلی کے فکری انحرافات کے کچھ نمونے ____ ۷۴
ابن تیمیّہ حنبلی کے افکار کی ترویج میں ابن قیّم کا کردار ____ ۷۴
تیسرے درس کے سوالات ____ ۷۶

**چوتھا درس: محمد بن عبدالوّہاب نجدی اور فتنہ وہابیت** ____ ۷۷
محمد بن عبدالوہاب نجدی حنبلی کون ہے؟ ____ ۷۷
فتنہ کی دعوت ____ ۷۸
محمد بن عبدالوہاب کی اولاد ____ ۸۱
کتب اور آثار ____ ۸۱
محمد بن عبدالوہاب نجدی حنبلی کے انحرافات ____ ۸۲
محمد بن عبدالوہاب نجدی حنبلی کے ہم فکر افراد ____ ۸۶
محمد بن عبدالوہاب نجدی حنبلی کے مخالفین ____ ۸۷
وہابی تحریک کی ترقی کی وجوہات ____ ۹۷
اندرونی یا داخلی وجوہات ____ ۹۷
بیرونی وجوہات ____ ۹۷
چوتھے درس کے سوالات ____ ۹۸

**پانچواں درس: وہابی_سعودی حکومت** ____ ۹۹
وہابیوں کے ان تین ادوار کے بارے میں تحقیق ____ ۱۱۲
پانچویں درس کے سوالات ____ ۱۱۳

## دوسرا حصہ: وہابیوں کی خصوصیات


**چھٹادرس: تشبیہ اور تجسیم** ۱۱۷

چھٹے درس کے سوالات ۱۲۴

**ساتواں درس: وہابیت اور سنت رسول ﷺ کی پیروی کا توہم** ۱۲۵

پیغمبر اکرم ﷺ کی احادیث سے بے توجہی برتنا ۱۲۶

حکمِ رسول اللہ ﷺ اور حکمِ معاویہ ۱۲۶

بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا ۱۲۷

بسم اللہ کا آہستہ پڑھنا ۱۲۹

ساتویں درس کے سوالات ۱۳۲

**آٹھواں درس: وہابیت اور رسول اکرم ﷺ وآلِ رسول علیہم السلام سے دشمنی** ۱۳۳

امیرِ شام اور رسول ﷺ وآلِ رسول ﷺ سے دشمنی ۱۳۶

احمد بن حنبل کا پیغمبر ﷺ اور اہل بیت علیہم السلام کے بارے میں موقف ۱۳۸

ابن تیمیہ اور پیغمبر ﷺ واہل بیتِ پیغمبر ﷺ سے دشمنی ۱۳۸

محمد بن عبدالوہاب اور رسول ﷺ وآلِ رسول علیہم السلام سے دشمنی ۱۴۷

اہل بیت علیہم السلام کے دشمنوں کی تائید اور ان سے روایات نقل کرنا ۱۴۸

آٹھویں درس کے سوالات ۱۶۵

**نواں درس: وہابیت اور مسلمانوں کی تکفیر** ۱۶۷

ابن تیمیہ اور مسلمانوں کی تکفیر ۱۶۷

محمد بن عبدالوہاب اور مسلمانوں کی تکفیر ۱۶۷

وہابیت میں داخل ہونے کے لیے مسلمانوں کے کفر کی گواہی دینے کی شرط ۱۶۸

امت مسلمہ کے کافر و مرتد ہونے کا حکم ۱۶۹

وہابیت اور اکمال دین ۱۶۹

شیعوں کے خلاف جہاد کا اعلان ۱۷۰

سعودی عرب کی اعلیٰ فتوی کمیٹی کا فتوی ۱۷۰

زرقاوی اور شیعوں کے خلاف جہاد کا فتوی ۱۷۱

نظریہ تکفیر کی چھان بین ۱۷۲
نویں درس کے سوالات ۱۸۲
**دسواں درس: وہابیت، دہشت گردی اور مسلمانوں کا قتل عام ۱۸۳**
حنبلیوں کا اہل سنت کو قتل کرنا ۱۸۴
حنبلیوں کی اہل سنت سے جنگ ۱۸۴
حنبلیوں کی شافعیوں سے جنگ ۱۸۶
بغداد کے بازار پر حملہ اور لوگوں کا قتل عام ۱۸۶
حنبلیوں کی اہل سنّت سے لڑائی ۱۸۶
حنبلیوں کا مسجد کو آگ لگانا ۱۸۷
عیینہ میں وہابیوں کے مظالم ۱۸۷
احساء میں وہابیوں کے مظالم ۱۸۸
مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں وہابیوں کے مظالم ۱۸۸
طائف میں وہابیوں کے مظالم ۱۹۳
نجف اشرف پر حملہ ۱۹۴
کربلا میں وہابیوں کے مظالم ۱۹۵
زبیر اور بصرہ میں وہابیوں کے مظالم ۱۹۸
جدہ کا محاصرہ اور بادیہ نشین عربوں کا قتل عام ۱۹۸
حوران کے علاقہ میں وہابیوں کے مظالم ۱۹۸
الفرع پر حملہ ۱۹۹
یمنی حجاج کا قتل عام ۱۹۹
مشرقی اردن پر حملہ ۲۰۰
منا میں مصری حجاج کا قتل عام ۲۰۰
ایرانی حجاج کا قتل عام ۲۰۰
امام عسکری علیہ السلام کے روضہ پر دھماکہ ۲۰۱
ظلم و ستم کا انجام ۲۰۱
دسویں درس کے سوالات ۲۰۲

**گیارہواں درس: وہابیت اور عقائد میں غلو** ۲۰۳
معاویہ کے بارے میں غلو ۲۰۴
احمد بن حنبل کے بارے میں غلو ۲۰۷
احمد بن نصر خزاعی کے بارے میں غلو ۲۱۰
یحییٰ بن معین کے بارے میں غلو ۲۱۱
ابوزرعہ رازی کے بارے میں غلو ۲۱۲
علی بن موفق کے بارے میں غلو ۲۱۲
ابراہیم حربی کے بارے میں غلو ۲۱۳
ابن تیمیہ کے بارے میں غلو ۲۱۴
محمد بن عبدالوہاب کے بارے میں غلو ۲۱۶
گیارہویں درس کے سوالات ۲۱۷

**تیسرا حصہ: وہابیوں کے عقائد اور ان کا جائزہ**

**بارہواں درس: وہابیت اور توسّل** ۲۲۱
توسل کا لغوی اور اصطلاحی معنی ۲۲۳
توسّل کے جواز کے دلائل ۲۲۳
ا) آیات قرآن کریم ۲۲۳
مالک کا توسّل کے جواز پر اس آیت سے استدلال ۲۲۴
دوسری آیت ۲۲۶
تیسری آیت ۲۲۶
ب) احادیث اور روایات ۲۲۷
ا۔انبیاء واولیاء کی ولادت سے پہلے اور رحلت کے بعد توسّل ۲۲۸
حضرت آدم علیہ السلام کا پیغمبر گرامی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توسّل ۲۲۸
ابوبکر کا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توسّل ۲۳۰
اعرابی کا صحابہ کی موجودگی میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توسّل ۲۳۱
اہل مدینہ کا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد توسّل ۲۳۳
ایک صحابی کا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توسّل ۲۳۳

حضرت دانیال علیہ السلام کی قبر سے توسّل ۲۳۳

ابو علی خلال کا امام کاظم علیہ السلام سے توسّل ۲۳۴

شافعی کا ابو حنیفہ سے توسّل ۲۳۴

ابوالحسین محمد بن علی بن سہل ماسر جسی کا امام رضا علیہ السلام سے توسّل ۲۳۵

حاکم نیشاپوری کا امام رضا علیہ السلام سے توسّل ۲۳۶

زید فارسی کا امام رضا علیہ السلام سے توسّل ۲۳۶

ابو نصر نیشاپوری کا امام رضا علیہ السلام سے توسّل ۲۳۶

امیر خراسان کا امام رضا علیہ السلام سے توسّل ۲۳۷

عبدالرحمٰن بن ابی ربیعہ کی قبر سے توسّل ۲۳۸

ابوایوب انصاری کی قبر سے توسّل ۲۳۸

اہل واسط کا مسروق بن اجدع (متوفٰی ۶۳ ہجری قمری) کی قبر سے توسّل ۲۳۹

محمد بن اسماعیل بخاری (متوفٰی ۲۵۶ ہجری قمری) کی قبر سے توسّل ۲۳۹

ابوالولید نیشاپوری شافعی (متوفٰی ۳۴۹ ہجری قمری) کی قبر سے توسّل ۲۳۹

۲۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اولیاء کی زندگی میں ان سے توسّل ۲۴۰

بارہویں درس کے سوالات ۲۴۳

**تیرہواں درس: وہابیت اور تبرّک** ۲۴۵

وہابیوں کا نظریہ ۲۴۵

وہابیوں کے نظریے کی چھان بین ۲۴۷

لغت اور اصطلاح میں تبرک ۲۴۷

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باقی ماندہ آثار سے تبرک ۲۵۲

۲۔ صحابہ کرام اور تابعین کا منبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تبرک ۲۵۴

۳۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بالوں سے تبرک ۲۵۶

ا) ذہبی کا ابن تیمیہ کے مدمقابل اہم موقف ۲۵۶

ب) اولیاء اللہ کے باقی ماندہ آثار سے تبرک ۲۶۰

د) وہ افراد جن کی زندگی میں ان سے تبرک حاصل کیا گیا ۲۶۴

ھ) تبرک کے بارے میں محدثین، فقہاء اور علماء کا نظریہ ۲۶۶
تیرہویں درس کے سوالات ۲۷۰

**چودھواں درس: وہابیت اور زیارت قبور** ۲۷۱
وہابیوں کا نظریہ ۲۷۱
پہلی حدیث ۲۸۱
دوسری حدیث ۲۸۴
تیسری حدیث ۲۸۵
چوتھی حدیث ۲۸۶
ج) صحابہ کرام کی سیرت اور عمل میں زیارت قبور کا جواز ۲۸۸
عمر بن خطاب ۲۸۸
عبداللہ بن عمر ۲۸۸
بلال بن رباح ۲۸۸
د۔ عقل سے زیارت قبور کے جواز کا اثبات ۲۸۹
حدیث شدّ الرّحال کی تحقیق ۲۸۹
حدیث ل ((اشدّ الرّحال)) پر اعتراض ۲۹۱
علمائے اسلام کا ابن تیمیّہ کے توہمات کے مدمقابل موقف اپنانا ۲۹۲
دیگر قبور اور مقدس مقامات کی زیارت ۲۹۵
زیارت قبور پر مشتمل احادیث ۲۹۶
زیارت قبور میں صحابہ وتابعین کی سیرت ۲۹۹
وہ قبور جن کی مسلمان زیارت کیا کرتے ۳۰۲
۲۔ قبر سلمان فارسی (متوفٰی ۳۶ ہجری قمری) ۳۰۲
۳۔ قبر ابوایّوب انصاری (متوفٰی ۵۲ ہجری قمری) ۳۰۳
۴۔ مقام راس الحسّین علیہ السّلام ۳۰۳
۵۔ قبر مصعب بن زبیر (متوفٰی ۷۲ ہجری قمری) ۳۰۳
۶۔ قبر امام موسیٰ بن جعفر علیہما السّلام ۳۰۴
۷۔ قبر امام جواد علیہ السّلام ۳۰۴
۸۔ قبر امام رضا علیہ السلام ۳۰۴

۹۔ قبر ابو عوانہ (متوفّٰی ۳۱۶ ہجری قمری) ۳۰۵
۱۰۔ قبر المعتمد علی اللہ (متوفی ۴۸۸ ہجری قمری) ۳۰۵
۱۱۔ قبر قاسم بن فیرّہ (متوفّٰی ۵۹۰ ہجری قمری) ۳۰۶
۱۲۔ قبر ملک مظفر (متوفّٰی ۶۵۸ ہجری قمری) ۳۰۶
۱۲۔ قبر ابن تیمیّہ (متوفّٰی ۷۲۸ ہجری قمری) ۳۰۶
اہل سنّت فقہاء کی آراء ۳۰۸
زیارت قبور سے منع کرنے والی روایات کی توجیہ ۳۱۰
علمائے اہل سنت کی توجیہات ۳۱۰
چودہویں درس کے سوالات ۳۱۱
**پندرہواں درس: وہابیت اور جشن میلاد** ۳۱۳
وہابیوں کا نظریہ ۳۱۳
پہلا اعتراض: ۳۲۳
دوسرا اعتراض: ۳۲۳
تیسرا اعتراض: ۳۲۳
تفسیر حدیث اور اس کے مفہوم کا بیان ۳۲۶
جشن میلاد کی تاریخ ۳۲۷
علمائے اہل سنت کے اقوال و فتاوٰی ۳۲۸
ابن جوزی (متوفّٰی ۵۹۷ ہجری قمری) ۳۲۸
شیخ جمال الدین بن عبد الرحمٰن ۳۳۳
جشن میلاد کے موضوع پر لکھی گئی کتب ۳۳۳
**سولہواں درس: وہابیت اور مجالس عزاداری** ۳۳۷
چند الفاظ کی وضاحت ۳۳۷
وہابیوں کا نظریہ اور دلائل ۳۳۸
وہابیوں کے نظریہ کی ردّ ۳۴۴
قرآن کریم اور عزاداری ۳۴۴
عزاداری اور روایات ۳۴۶
۱) پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عملی سیرت ۳۴۶

شہدائے احد اور سید الشہداء حضرت حمزہ کے سوگ میں عزاداری ۳۴۶
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سعد بن ربیع کی موت پر گریہ ۳۴۹
ب) صحابہ اور تابعین کی سیرت ۳۵۲
صحابہ اور اہل مدینہ کا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزاداری برپا کرنا ۳۵۲
حضرت عائشہ کا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گریہ و عزاداری اور سینہ زنی ۳۵۴
قیس بن سفیان کا مرثیہ پڑھنا ۳۵۴
حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام کا جعفر بن ابیطالب علیہ السلام پر گریہ ۳۵۴
اہل مدینہ منورہ کا شہادت حضرت علی علیہ السلام پر گریہ و عزاداری کرنا ۳۵۴
مسلمانوں کی سیرت ۳۵۵
سنہ ۶۱ ہجری قمری میں بنوہاشم کی خواتین کی عزاداری ۳۵۷
سنہ ۶۱ ہجری قمری میں اہل مدینہ کی عزاداری ۳۵۸
جناب ام البنین علیہا السلام مادر حضرت عباس علیہ السلام کی عزاداری ۳۵۸
سنہ ۶۵ ہجری قمری میں توابین کی قبر امام حسین علیہ السلام پر عزاداری ۳۵۹
سنہ ۳۵۲ ہجری قمری میں اہل بغداد کی عزاداری ۳۵۹
فاطمیوں کے دور حکومت میں شیعوں کی عزاداری ۳۵۹
سبط بن جوزی کا امام حسین علیہ السّلام کی عزاداری منانا ۳۵۹
۲۔ احمد بن حنبل پر گریہ و عزاداری کی آرزو ۳۶۵
۳۔ عبدالمومن کے تشییع جنازہ پر طبل بجانا ۳۶۵
۴۔ ابوریحان بیرونی (متوفٰی ۴۳۰ ہجری قمری) پر گریہ ۳۶۵
۵۔ جوینی (متوفٰی ۴۷۸ ہجری قمری) کی موت پر ایک سال عزاداری ۳۶۶
۶۔ ابن جوزی (متوفٰی ۵۹۷ ہجری قمری) کی عزاداری اور مرثیہ خوانی ۳۶۷
۷۔ ابن تیمیّہ کی موت پر گریہ و عزاداری ۳۶۸
وہابیوں کے دلائل کی تحقیق ۳۶۹
روایت حضرت عائشہ کی تحقیق ۳۷۵
سولھویں درس کے سوالات ۳۷۸
**کتابیات** ۳۷۹